All PDF Collection
PDF Seva

# اگست یوم آزادی کی تقریر 15

**،معزز صدرِ محفل، اساتذہ کرام، اور میرے پیارے دوستو**

آج ہم سب یہاں ایک نہایت ہی اہم اور تاریخی دن کی مناسبت سے جمع ہوئے ہیں۔ آج 15 اگست ہے، وہ مبارک دن جب ہمیں برطانوی سامراج کی 200 سالہ غلامی سے نجات ملی تھی۔ یہ دن صرف ایک چھٹی کا دن نہیں بلکہ یہ ہماری آزادی کی جدوجہد کی ایک زندہ علامت ہے۔ یہ ان بے شمار مجاہدین کی قربانیوں کا دن ہے جنہوں نے اپنے خون سے اس ملک کی آزادی کی بنیاد رکھی۔

آزادی کی یہ صبح راتوں رات نہیں آئی تھی۔ اس کے پیچھے ایک طویل اور صبر آزما جدوجہد کی داستان ہے۔ موہن داس کرم چند گاندھی کی عدم تشدد کی تحریک ہو یا بھگت سنگھ، چندر شیکھر آزاد اور سبھاش چندر بوس کی انقلابی جدوجہد، ہر ایک کا مقصد ایک ہی تھا: "مکمل آزادی"۔ ان مجاہدین نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا تاکہ ہم ایک آزاد فضا میں سانس لے سکیں۔ ہمیں ان کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیے۔

آزادی کے بعد، ہمارے ملک نے ترقی کی ایک نئی تاریخ رقم کی۔ ہم نے سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں نئی راہیں کھولیں۔ ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام جیسے عظیم سائنسدانوں کی بدولت ہم نے خلائی تحقیق میں دنیا کو اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ زراعت کے شعبے میں سبز انقلاب نے ہمیں اناج کی پیداوار میں خود کفیل بنایا۔ آج ہمارا ملک دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہے، جہاں ہر شہری کو یکساں حقوق حاصل ہیں۔

لیکن کیا آزادی کا مقصد صرف جشن منانا ہے؟ نہیں! آزادی کا صحیح مطلب تب حاصل ہوگا جب ہمارے ملک سے غریبی، بے روزگاری، ناخواندگی اور بدعنوانی جیسی برائیاں مکمل طور پر ختم ہو جائیں گی۔ آج بھی ہمارے سامنے بہت سے چیلنجز ہیں۔ ہمیں ایک ایسے ملک کی تعمیر کرنا ہے جہاں ہر بچے کو معیاری تعلیم مل سکے، جہاں ہر شہری کو صحت کی بہتر سہولیات میسر ہوں، اور جہاں کسی کے ساتھ بھی اس کے مذہب، ذات یا رنگ کی بنیاد پر کوئی امتیاز نہ برتا جائے۔

ایک ذمہ دار شہری کی حیثیت سے، یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ڈالیں۔ ہمیں اپنے آئین کی پاسداری کرنی چاہیے، قوانین کا احترام کرنا چاہیے، اور اپنے ارد گرد کے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے میں مدد کرنی چاہیے۔ قومی یکجہتی اور بھائی چارہ کو فروغ دینا بھی ہماری اولین ذمہ داری ہے۔ ہندوستان کی خوبصورتی اس کی گنگا جمنی تہذیب اور مختلف مذاہب و ثقافتوں کے اتحاد میں ہے۔